© rasailojaraid.com

نماز میں پڑھتے ہیں اس پر اتفاق ہے لیکن دوسرے درودوں پر نہیں۔ الغرض جو عقائد و اعمال متفقہ ہیں وہ واضح طور پر قرآن وسنت کی نصوص سے ثابت ہیں جو ان کا اجراء کرے وہ فرقہ پرست نہیں ارباب اختیار کو سمجھنا چاہیے کہ جو قرآن وسنت کی صریح نصوص کے برخلاف اور مسلمانوں کے درمیان متنازعہ عقائد و اعمال کو لوگوں پر مسلط کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ دراصل فرقہ واریت پھیلانے کا مجرم ہے۔ فرقہ واریت کی اصطلاح کا درست مفہوم متعین کیے بغیر اس کا استعمال فرقہ پرستوں کو تحفظ دے رہا ہے اور ان لوگون کو جو فرقہ واریت سے بالاتر خالص کتاب وسنت کے مطابق عقائد و اعمال کی تبلیغ کرتے ہیں ان کو مجرم بنا رہا ہے۔ (بشکریہ: ہفت روزہ ''حدیبیۃ'' کراچی)

حاجت رواؤں اور مشکل کشاؤں نے مدد طلب کر لی

مزارات سے ہمارے بزرگ صدائیں لگا رہے ہیں کون تحفظ کرے گا: رہنماؤں کا بیان

کراچی (حدیبیہ نیوز) گزشتہ دنوں سنی تحریک کے مرکز سے اخبارات میں ایک پریس ریلیز جاری ہوئی جس میں تحریک کے سربراہ محمد ثروت اعجاز قادری کے ٹیلی فونک خطاب کے ٹکڑے تھے جو انہوں نے فیصل آباد، گوجرانوالہ اور پتوکی میں منعقد دفاع اسلام ریلی کے کفن پوش شرکاء سے مخاطب ہو کر کیا تھا۔ اس خطاب سے لگتا ہے کہ قادری صاحب مزارات کے تحفظ کیلئے نہایت فکرمند ہیں کیونکہ انہیں خدشہ ہے کہ طالبان جہاں بھی قابض ہوگئے مزارات کی تجارت پر پابندی لگا دیں گے جسکے نتیجے میں کتنے گھرانوں کے چولہے بجھ جائیں گے۔ اپنے بیاں میں قادری صاحب نے اپنے عقائد کے برعکس مزاروں میں مدفون بزرگوں کو نہایت مجبور اور بے بس ظاہر کیا اتنا بے بس کہ ان بزرگوں نے اپنے مزارات کے تحفظ کیلئے ان سے امداد طلب کر لی ہے۔ سبحان اللہ ثروت قادری صاحب اپنے بیان میں کہتے ہیں ''مزارات سے ہمارے بزرگ صدائیں لگا رہے ہیں کہ کون شعائر اللہ (یعنی ان کے نزدیک مزارات) کے تحفظ کیلئے قربانی کا جذبہ رکھتا ہے''، کراچی کے لوگوں کو یاد ہوگا جب دو تین سال پہلے کراچی کے در و دیوار پر اہل تشیع کی عراق کی صورتحال کے تناظر میں یہ چاکنگ ہوئی تھی کہ ''علیؓ کو پکارنے والو! علیؓ کا روضہ تمہیں پکار رہا ہے۔ صاحب عقل لوگوں کیلئے اس صورتحال میں عبرت کے پہلو موجود ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں پہلے ہی فرما دیا تھا کہ ''لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کیلئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے طالب اور مطلوب دونوں ہی کمزور ہیں''۔ [سورۃ الحج: ۷۳]

(بشکریہ: ہفت روزہ ''حدیبیۃ'' کراچی)

© rasailojaraid.com